چھٹا اجلاس | پہلا پارلیمانی سال | بارہویں اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ۔

بروز جمعہ مورخہ 26 جولائی 2024ء بوقت سہ پہر 3:00 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی

ترتیب کارروائی۔

1) **تلاوت قرآن پاک وترجمہ**

2) **نومنتخب رکن بلوچستان صوبائی اسمبلی اپنی رکنیت کا حلف اٹھائیں گے (اگر کوئی ہو)**

3) **وقفہ سوالات**

علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ صحت اور محکمہ تعلیم سے متعلق سوالات دریافت اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔

4) **غیر سرکاری قراردادیں**

i) **مشترکہ قرارداد نمبر 17 منجانب:۔ میر یونس عزیز زہری، قائد حزب اختلاف، میر زابد علی ریکی اور میر غلام دستگیر بادینی اراکین بلوچستان صوبائی اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ مرک 1122 (Medical Emergency Response Centre) پروجیکٹ کا قیام 2018 میں حکومت بلوچستان کی جانب سے عمل میں لایا گیا تھا۔ جس کا عملہ جن میں LTVs, Emts اور کلاس فور کے ملازمین شامل ہیں 24/7 اپنی خدمات بہترین انداز میں سرانجام دے رہے ہیں۔ لیکن 5 سال کا ایک طویل عرصہ گزرنے کے باوجود وہ اب تک عارضی بنیادوں پر کام کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ ان کو ریگولر کرنے کی بابت بلوچستان اسمبلی سے مورخہ 22 فروری 2023 کو باقاعدہ طور پر ایک قرارداد بھی منظور ہوئی تھی۔ لیکن حکومت کی جانب سے تاحال اس بابت کوئی خاطر خواہ اقدامات نہیں اٹھائے گئے ہیں۔ جس کی وجہ سے مرک 1122 کے ملازمین سخت پریشانی کا شکار ہیں۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ مرک 1122 کے تجربہ کار ملازمین کی خدمات کو مدنظر رکھ کر پنجاب، خیبر پختونخواہ اور سندھ کی طرز پر انہیں ریگولر کرنے کی بابت عملی اقدامات اٹھانے کو یقینی بنائیں تاکہ ان میں پائی جانے والی بے چینی اور احساس محرومی کا خاتمہ ممکن ہو سکے۔

(جاری صفحہ۔۔ 2)

ii) **قرارداد نمبر 18 منجانب:۔ جناب محمد صادق سنجرانی، رکن بلوچستان صوبائی اسمبلی۔**

ہر گاہ کہ پاکستان کے دیگر صوبوں کے سرکاری اداروں میں تعینات پروفیشنل انجینئرز کو بنیادی تنخواہ کا 1.5 فیصد ٹیکنیکل الاونس دیا جارہا ہے۔ جبکہ حکومت بلوچستان کے اداروں میں تعینات پروفیشنل انجینئرز اس سہولت سے محروم ہیں۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ دیگر صوبوں کی طرز پر بلوچستان حکومت میں تعینات تمام انجینئرز کے لئے بھی ان کے بنیادی تنخواہ کا 1.5 فیصد ٹیکنیکل الاونس دینے کی منظوری دی جائے۔

iii) **قرارداد نمبر 19 منجانب:۔ سید ظفر علی آغا، رکن بلوچستان صوبائی اسمبلی۔**

ہر گاہ کہ ضلع پشین میں واقع کلی کربلا اور کلی حاجی خڑ بادیزئی جو ایک کثیر آبادی جو تقریباً 60 ہزار نفوس پر مشتمل ہے۔ باوجود اس کے کہ کلی کربلا بشمول حاجی خڑ بادیزئی کی آبادی دیگر تحصیلوں کی بنسبت بہت زیادہ ہے۔ لیکن اس کے باوجود کلی کربلا کو تحصیل کا درجہ نہیں دیا گیا ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ کلی کربلا کی کثیر آبادی کو مدنظر رکھتے ہوئے کربلا کو تحصیل کا درجہ دینے کی بابت عملی اقدامات اٹھانے کو یقینی بنایا جائے۔ تاکہ کلی کربلا کے عوام میں پائی جانے والی بے چینی اور احساس محرومی کا خاتمہ ممکن ہو سکے۔

5) **صوبہ میں امن وامان کی صورتحال کی بابت اراکین اسمبلی کی جانب سے بحیثیت مجموعی دو گھنٹے عام بحث۔**

کوئٹہ
مورخہ 25 جولائی 2024ء

طاہر شاہ کاکڑ
سیکرٹری

Scanned with CamScanner

بلوچستان صوبائی اسمبلی

بروز جمعہ مورخہ 26 جولائی 2024ء

نشان زدہ سوالات اور انکے جوابات

(1) محکمہ صحت (2) محکمہ تعلیم

☆1 **جناب محمد صادق سنجرانی رُکن اسمبلی** — نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 15 اپریل 2024

کیا وزیر صحت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

صوبہ بھر کے یونین کونسل، تحصیل اور ضلعی سطح پر کل کتنے بنیادی طبی مراکز صحت ہیں اور ان میں تعینات ملازمین، گاڑیوں کی تعداد اور کتنی ایمبولینسز موجود ہیں تفصیل دی جائے نیز ان مراکز صحت میں ملازمین کی تنخواہوں، علاج ومعالجہ کی مد میں کل کسقدر بجٹ مختص کیا گیا ہیں کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر صحت — جواب موصول ہونے کی تاریخ 15 مئی 2024

اس ضمن میں تحریر ہے کہ صوبہ بھر کے یونین کونسل، تحصیل اور ضلعی سطح پر کل 775 بنیادی مراکز صحت ہے جبکہ ان میں تعینات ملازمین کی تعداد 5940 ہے جن میں 3464 سرکاری ملازمین ہیں 2287 پی پی ایچ آئی کے کنٹریکٹ ملازمین ہیں 113 ڈبلیو ایچ او کے ملازمین ہیں اور 76 ملازمین BGMF کے ہیں ان بنیادی مراکز صحت اور بڑے ہسپتالوں میں ٹوٹل 660 ایمبولنس موجود ہیں جن میں 205 محکمہ صحت 9 ایمبولنس مرک 80 عدد (MERC,BHCIP,WHO,UNHCR,PPHI,NLC) 24 اضلاع کے بڑے ہسپتالوں اور 124 عدد ایمبولنس پرائیویٹ ایدھی اور چیپا کے ہیں ان بنیادی مراکز صحت میں ملازمین کی تنخواہوں اور علاج ومعالجہ کیلئے کل 2.04 ارب بجٹ مختص کیا گیا ہے کی تفصیل (آخر پر منسلک ہے)۔

Scanned with CamScanner

☆2 جناب محمد صادق سنجرانی رُکن اسمبلی

نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 15 اپریل 2024

کیا وزیر تعلیم از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔
صوبہ بھر کے یونین کونسل، تحصیل اور ضلعی سطح پر کل کتنے تعلیمی مراکز فعال ہیں اور ان میں تعینات کردہ ملازمین، گاڑیوں کی تعداد کی تفصیل دی جائے نیز ان تعلیمی مراکز میں ملازمین کی تنخواہوں و دیگر امور کی مد میں کل کسقدر بجٹ مختص کیا گیا ہیں کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر تعلیم

جواب موصول ہونے کی تاریخ 15 مئی 2024

1) اس وقت ای ایم آئی ایس رپورٹ (2021.22) کے مطابق صوبہ بھر میں 15096 سرکاری اسکول ہیں جن میں پرائمری اسکولوں کی تعداد 12194، مڈل اسکولوں کی تعداد 1608، ہائی اسکولوں کی تعداد 1149 اور ہائر سیکنڈری اسکولوں کی تعداد 145 ہیں۔ بلوچستان میں غیر فعال سرکاری اسکولوں کی تعداد 3152 ہیں ان میں زیادہ تر سرکاری پرائمری اسکول ہیں غیر فعال سرکاری اسکولوں کی بنیادی وجہ اساتذہ کی کمی ہے کیونکہ ان میں بیشتر سرکاری پرائمری اسکول ایک اُستاد پر مشتمل اسکول) (Single Teacher Schools ہیں۔ اس وقت سرکاری اسکولوں میں تعینات شدہ اساتذہ کی تعداد 48841 ہیں جن میں خواتین اساتذہ کی تعداد 18825 اور مرد اساتذہ کی تعداد 29956 ہیں نان ٹیچنگ ملازمین کی تعداد 7287 ہیں اس کے علاوہ محکمہ ایجوکیشن اسکولز، حکومت بلوچستان کے اساتذہ (9 تا 15 اسکیل) کی 9496 خالی اسامیوں پر بھرتی کا عمل پہلے سے شروع کر چکا ہے اساتذہ کی تعیناتی سے سرکاری اسکولوں میں اساتذہ کمی کا مسئلہ کافی حد تک کم ہو جائے گا اور غیر فعال سرکاری اسکول فعال ہوسکیں گے۔ مذید براں گاڑیوں کی تعداد کیلئے ہی تمام ضلعی تعلیمی آفیسران کو بحوالہ مراسلہ Misc/2024/03.47/PA/DE(S) مورخہ 26 اپریل 2024 کو ایک خط لکھا جا چکا ہے تفصیل آتے ہی فراہم /منسلک کردی جائے گی۔

2) محکمہ اسکول ایجوکیشن کیلئے حکومت بلوچستان نے مالی سال 2023.24 میں غیر ترقیاتی بجٹ کی مد میں تقریباً 65 ارب 21 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں (**مذید تفصیل ضخیم ہے لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں**)۔
تفصیل بھی فراہم کی جائے۔

کوئٹہ،
مورخہ 25 جولائی 2024

طاہر شاہ کاکڑ،
سیکرٹری،

Scanned with CamScanner

15/5/2024

NO. SO (G)/H/1-14/2024 205-09

GOVERNMENT OF BALOCHISTAN

HEALTH DEPARTMENT

(General Section)

Dated Quetta 13th May, 2024

سوال نمبر1: جناب محمد صادق سنجرانی، رکن صوبائی اسمبلی

سیریل نمبر	سوال نمبر 1	جواب
1	کیا وزیر صحت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ صوبہ بھر کے یونین کونسل، تحصیل اور ضلعی سطح پر کتنے بنیادی مراکز صحت ہیں اوران میں کتنے ملازمین تعینات ہیں؟	اس ضمن میں تحریر ہے کہ صوبہ بھر کے یونین کونسل، تحصیل اور ضلعی سطح پر کل 775 بنیادی مراکز صحت ہیں جبکہ ان میں تعینات ملازمین کی تعداد5940 ہے جن میں 3464 سرکاری ملازمین ہیں، 2287 پی پی ایچ آئی کے کنٹریکٹ ملازمین ہیں، 113 ڈبلیو ایچ او کے ملازمین ہیں اور 76 ملازمین BGMF کے ہیں، جن کی تفصیل جواب ہذا کے ساتھ منسلک ہے۔
2	ان بنیادی مراکز صحت میں گاڑیوں اورایمبولنس کی تعداد کتنی ہیں؟	ان بنیادی مراکز صحت اور بڑے ہسپتالوں میں ٹوٹل1660ایمبولنس موجود ہیں جن میں 205 محکمہ صحت،9 ایمولنس مرک،80عدد (MERC,BHCIP,WHO,UNHR, -PPHI NLC) 124 اضلاع کے بڑے ہسپتالوں اور 124عدد ایمبولنس پرائیوٹ ایدھی اور چھیپا کے ہیں، سب کی تفصیل منسلک ہے۔
3	ملازمین کی تنخواہوں اور علاج ومعالجہ کی مد میں کس قدر بجٹ مختص کیا گیا ہے؟ تفصیل دی جائے۔	ان بنیادی مراکز صحت میں ملازمین کی تنخواہوں اور علاج ومعالجہ کے لئے کل 2.04 ارب بجٹ مختص کیا گیا ہے۔

معتمد

محکمہ صحت

حکومت بلوچستان

Scanned with CamScanner

Summary of Staff Working at BHUs of PPHI-Balochistan

S.No	Designation	Govt Staff	PPHI Contractual Staff	WHO	BGMF	Total
1	MO	152	89			241
2	LMO	58	15			73
3	Dental Surgeaon	10	0			10
4	Pharmacist	13	0			13
5	MT	355	243			598
6	DISP	232	154			386
7	FMT	136	70			206
8	LHV	296	164			460
9	Dai/ Midwife	372	179			551
10	Lab Assistant	47	98			145
11	Male/Female Staff Nurse	1	4			5
12	Dental Technician	9	1			10
13	Malaria Supervisor	13	0			13
14	PTW	0	11			11
15	Sweeper	318	168			486
16	Bhisti	21	13			34
17	Dresser	14				14
18	Health Auxilairy	12				12
19	Sanitary Worker	33	16			49
20	Nursing Orderly	491	140			631
21	Watchman/ Chowkidar	516	417			933
22	Sanitary Petrol	23	3			26
23	Driver	25	105			130
24	Peon/Mali/ Naib Qasid	97	101			198
25	Medicine Store Helper	0	29			29
26	Medicine Store Keeper	1	31			32
27	Vaccinator	219	227	113	76	635
28	MNCH/Comp Operator	0	2			2
29	Attendent	0	7			7
	Total BHU Staff	**3464**	**2287**	**113**	**76**	**5940**

Scanned with CamScanner

S.No	Name of Department	No of Ambulances
1	DG Health ambulances from all district of Balochistan (Except, Khuzdar, Zhob, Killa Abdullah, Killa Saifullah, Sibbi, Musakhail, and Duki)	**205**
2	09 Ambulances Handed over by DG Health office to MERC	**09**
3	Ambulances of MERC, BHCIP, WHO,UNHCR, PPHI, and NLC	**80**
4	PPHI Balochistan	**118**
5	Teaching Hospitals of 4 Districts (Quetta, Khuzdar, Kech and Loralai)	67 + 27 + 17 + 13= **124**
6	Private Hospital Ambulances (Edhi , Cheepa etc)	**124**
	TOTAL AMBULANCES	**660**

Scanned with CamScanner